

از عدالتِ عظمیٰ

سری ایم۔ اے را جسکھر

بنام

ریاست کرنٹک و دیگر

تاریخ فیصلہ: 16 اگست 1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازم:

سالانہ خفیہ رپورٹ - کا مقصد - مجاز اتھارٹی اور جائزہ لینے والے اتھارٹی کو لازمی کی کارکردگی کا اندازہ لگانے میں منصفانہ اور معروضی طور پر کام کرنا چاہیے۔

تحصیلدار - سالانہ خفیہ رپورٹ - دیانت داری کی اطلاع مشکوک نہیں تھی اور کام تسلی بخش پایا گیا۔ لیکن منفی تاثرات جو 'مخمضے کا سامنا کرنے پر بے حسی سے کام نہیں لیتے ہیں - ملازم کو موقع کے بغیر دیا گیا تبصرہ - اس طرح کے تبصرے کی نشاندہی مخصوص مثال کے حوالے سے کی جانی چاہیے۔ ملازم کو ایسے معاملات میں موقع دیا جانا

چاہیے جہاں اس نے معروضی طور پر کام نہیں کیا ہو۔ منفی تبصرہ قانون کے مطابق نہیں تھا۔ منفی تبصرے کو خارج کرنے کی ہدایت۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 11385، سال 1996۔

درخواست نمبر 1961، سال 1990 میں کرناٹک ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، بنگلور کے مورخہ 11.2.92 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ایس آر بھٹ۔

جواب دہندگان کے لیے کے ایل تنیجا۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے فریقین کے لیے فاضل وکیل سے سناہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل درخواست نمبر 90/1961 میں بنائے گئے کرناٹک ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل، بنگلور کے مورخہ 11.2.1992 کے حکم سے پیدا ہوتی ہے۔ مانا جاتا ہے کہ جب اپیل کنندہ تحصیلدار کے طور پر کام کر رہا تھا تو اس سال 1988-89 کے لیے ایک منفی تبصرہ درج ذیل کیا گیا ہے:

"قابل، کام کرنے میں اچھا، لیکن جب مجھے کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو بے حسی سے کام نہیں کرتا ہے۔"

اسے زیر بحث قرار دیتے ہوئے، اپیل کنندہ نے او اے دائر کیا۔ اب یہ طے شدہ قانون ہے کہ منفی تاثرات کرنے کا مقصد متعلقہ افسر کی قابلیت اور کارکردگی کا اندازہ لگانا ہے تاکہ اسے بقایا، بہت اچھا، اچھا، تسلی بخش اور اوسط وغیرہ کے طور پر مختلف زمروں میں درجہ دیا جاسکے۔ مجاز اتھارٹی اور جائزہ لینے والے اتھارٹی کو لازمی کے کردار،

سالمیت اور کارکردگی کا اندازہ لگانے میں منصفانہ یا معروضی طور پر کام کرنا ہوتا ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ نظر ثانی کے حکم میں مختلف بنیادوں جن پر مختلف معیارات کی تعمیل کی جانی ہے، کو خاص طور پر اس طرح نوٹ کیا گیا تھا:

"3. ضمیمہ - اے 1 کا جائزہ یہ ظاہر کرتا ہے کہ زیادہ تر پہلوؤں میں درخواست گزار کا کام تسلی بخش ہے۔ اس فارم کے مطابق جس میں افسران کے خفیہ تاثرات لکھے جانے ہیں، رپورٹنگ افسر کو اپنے کام کے درج ذیل پہلوؤں پر افسر کے بارے میں اپنی تخمینہ کاری کی نشاندہی کرنے کی ضرورت ہے۔

1. کام کا علم؛

2. اظہار کی طاقت؛

3. عام معلومات حاصل کرنے کی طاقت؛

4. تفصیل پر توجہ؛

5. صنعت؛

6. فیصلہ؛

7. نمٹانے کی رفتار؛

8. ذمہ داری قبول کرنے اور فیصلہ لینے کی آمادگی۔ ماتحتوں اور ساتھیوں کے ساتھ تعلقات؛

10. تعلقات عامہ؛

11. دیانت داری۔

مذکورہ بالا تمام پہلوؤں کے بارے میں رپورٹ تسلی بخش ہے۔ دیانت داری کے بارے میں کوئی منفی رپورٹ نہیں ہے۔ تاہم، ضمیمہ - اے 1 میں واضح تاثرات کیے گئے ہیں۔ ان تاثرات میں آخری جملہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ان تاثرات کو لکھنے والے افسر کا ارادہ تاثرات کو مشاورتی سمجھنا تھا۔ انہوں نے کہا ہے کہ افسر کو زائد دلچسپی ظاہر کرنی چاہیے۔ جب کام کے تمام دس پہلو جن کا قواعد کے ذریعے مشخصہ لینا ضروری ہے تسلی بخش ہوتے ہیں تو مبینہ منفی تاثرات کافی حد تک کمزور ہو جاتے ہیں اور ہماری رائے ہے کہ انصاف کے مقاصد پورے ہوں گے اگر تاثرات کو اس ہدایت کے ساتھ مشاورتی سمجھا جائے کہ انہیں درخواست گزار کے خلاف کسی بھی مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔"

یہ پایا گیا کہ ان کی دیانت داری پر شک نہیں تھا اور ان تمام معاملات میں ان کا کام بھی تسلی بخش پایا گیا۔ ان حالات میں، یہ تبصرہ کہ وہ "جب مخمضے کا سامنا کرنا پڑتا ہے تو بے حسی سے کام نہیں کرتا" کی طرف ان مخصوص مثالوں کے حوالے سے اشارہ کیا جانا چاہیے جن میں اس نے اس فرض کو تسلی بخش طریقے سے انجام نہیں دیا تا کہ اسے خود کو غلطی سے درست کرنے کا موقع ملے۔ اسے ایسے معاملات میں موقع دیا جانا چاہیے جہاں اس نے معروضی یا تسلی بخش طریقے سے کام نہ کیا ہو۔ مانا جاتا ہے کہ ایسا کوئی موقع نہیں دیا گیا۔ یہاں تک کہ جب اس نے مخمضے میں کام کیا اور اس میں معروضیت کی کمی تھی، ایسے حالات میں، اسے اختیار کے ذریعے رہنمائی کرنی چاہیے کہ اس نے کس طریقے سے کام کیا۔ چونکہ یہ مشق مدعا علیہ کی طرف سے نہیں کی گئی ہے، اس لیے یہ واضح ہو گا کہ مذکورہ بالا منفی تبصرہ قانون کے مطابق نہیں تھا۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ منفی تبصرہ خارج کر دیا گیا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔